



سوال

(284) بعض جھوٹی تحریریں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمیں ہائی سکول کی ایک استانی کی طرف سے ایک خط موصول ہوا ہے، جس میں انہوں نے بعض سکولوں میں تقسیم کی جانے والی بعض تحریروں کی بابت سوال کیا ہے، جن میں سے ایک یہ ہے، جس میں پہلے درج ذیل آیات تحریر ہیں:

عَلَى اللَّهِ تَعَبُّدٌ وَمَنْ مِنَ الْكٰفِرِينَ ۱۱ ... سورة الزمر

فَالَّذِينَ ءَامَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي اُنزِلَ مَعَهُ اُولٰٓئِكَ يُمِ الْغٰفِقُونَ ۱۵۷ ... سورة الاعراف

فَمَنْ اَبْرَأَ فِي الْاٰخِرَةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ لَا تَبْدِلُ لَكَ اللهُ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۱۶ ... سورة لونس

يٰٓمَعْشَرَ الْاٰذِنِ ءَامِنُوا بِالْقَوْلِ الّٰتِي بْتِ فِي الْاٰخِرَةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِينَ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ۲۷ ... سورة ابراہیم

(اور پھر یہ لکھا ہے کہ) ان آیات کو لکھ کر ارسال کرو تا کہ یہ تمہارے لئے خیر و برکت، فرحت و مسرت اور فوز و فلاح لے آئیں، ان آیات کو لکھ کر بار بار تقسیم کرو تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے چار دن بعد ہی تمہارے لئے خیر و برکت لے آئیں گی۔ یہ کوئی لہو و لعب کی بات نہیں اور نہ آیات الہی کے ساتھ مذاق سے لہذا چار دنوں بعد تم خود ہی اس کی تاثیر دیکھ لو گے، اس کتابچے کے کسی نسخے تیار کر کے لوگوں کی طرف بھیجو۔ میرا اپنا یہ تجربہ ہے کہ میں نے اسے جب ایک آدمی کے پاس بھیجا اور اس نے اس کی کاپیاں تیار کروا کے فوراً تقسیم کروادیں تو اسے اپنے کاروبار میں متوقع منافع سے سات ہزار دینار زیادہ نفع حاصل ہوا۔ ایک ڈاکٹر کے پاس جب میں نے اسے بھیجا اور اس نے اسے کوئی اہمیت نہ دی تو وہ گاڑی کے ایک حادثہ میں بری طرح کچلا گیا حتیٰ کہ اس کی لاش بری طرح مسح ہو گئی کہ اسے پہچاننا مشکل تھا اور سب لوگ اس کے برے انجام کے بارے میں باتیں کر رہے تھے کہ اس کا یہ انجام اس لئے ہوا کہ اس نے کتابچے کی تقسیم کی طرف کوئی توجہ نہ دی تھی، اسی طرح ایک اور برادر ملک کا واقعہ ہے کہ جب ایک جنرل سٹور کے مالک کو یہ کتابچہ تقسیم کرنے کے لئے دیا گیا اور اس نے بھی اس کی تقسیم کی طرف توجہ نہ دی تو گاڑی کے حادثہ میں اس کا بیٹا ہلاک ہو گیا۔۔۔۔۔ اس لئے امید کی جاتی ہے کہ آپ اس کے پچس نسخے تقسیم کرنے کا اہتمام کریں گے اور اس کے چوتھے دن بعد جو نتائج ظاہر ہوں گے۔ آپ یقیناً اس سے خوش ہو جائیں گے۔ خبردار! اس بارے میں سستی ہرگز نہ کرنا کیونکہ اس پر عمل کرنے میں ہزاروں کا نفع اور اس کے بارے میں غفلت بتنے میں جان اور مال کا خطرہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو اس رسالہ کی تبلیغ کی توفیق عطا فرمائے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

المحمدی، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ رسالہ اور اس کے لکھنے والے کے مطابق اس میں جو فوائد بیان کئے گئے ہیں اور اس کی توزیع و تقسیم کا اہتمام نہ کرنے کی صورت میں جو نقصانات بیان کئے گئے ہیں یہ سب جھوٹ ہے اور قطعاً صحیح نہیں ہے بلکہ یہ تو کذاب اور لعنتی لوگوں کی افتراء پر دازی ہے، اس لئے اس رسالہ کو اندرون و بیرون ملک تقسیم کرنا جائز نہیں ہے، اسے تقسیم کرنا منکر ہے، تقسیم کرنے والا گناہ گار اور جلدیادیر سزا کا مستحق قرار پائے گا کیونکہ بدعات کی خرابی بہت بڑی اور ان کا انجام بہت خوفناک ہوتا ہے۔ اس رسالہ کو جس طرح بیان کیا گیا ہے یہ منکر، بدعت اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی طرف ایک جھوٹی بات کا اتساب ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكُذِبَ الَّذِينَ لِلْمُؤْمِنِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأُكُوفِهِمْ الْكُذِبُونَ ۚ... سورة النحل ۱۰۵

”جھوٹ افتراء تو وہی لوگ باندھا کرتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اور وہی جھوٹے ہیں۔“

اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ”جو شخص ہمارے دین میں کوئی ایسی چیز پیدا کرے جو اس میں نہ ہو تو وہ مردود ہے۔“ (متفق علیہ) نیز نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ ”جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس کے بارے میں ہمارا امر نہیں ہے تو وہ مردود ہے۔“

(صحیح مسلم)

تمام مسلمانوں پر واجب ہے کہ ہاتھوں میں اس قسم کا کوئی رسالہ آئے تو اسے پھاڑ دیں، تلف کر دیں اور قرآنی عبارتوں کو محفوظ کر دیں اور لوگوں کو اس بدعت سے بچائیں۔ دیکھئے ہم نے اور دیگر اہل ایمان نے اس کی طرف کوئی توجہ نہیں دی تو ہم نے الحمد للہ خیر و بھلائی ہی کو پایا ہے، اسی طرح ایک وہ کتابچہ بھی ہے جو خادم حجرہ نبویہ کی طرف منسوب ہے مذکورہ کتابچہ کی طرح ہی ایک اور کتابچہ بھی ہے لیکن اس میں **بَلَىٰ اللَّهُ فَاغْبِطُوا كُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ** (الزمر ۶۶/۳۹) کی بجائے

قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ أَمَّنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا... سورة الملك سے آغاز کیا گیا ہے۔ یہ سب جھوٹے رسالے ہیں،

یہ قطعاً صحیح نہیں ہیں، ان کو لکھ کر تقسیم کرنے یا نہ کرنے سے کوئی خیر یا شر مرتب نہیں ہوتا ہاں البتہ جو شخص اس طرح کی جھوٹی باتوں کو وضع کرے یا انہیں تقسیم کرے یا تقسیم کرنے کی دعوت دے اور لوگوں میں اسے رواج دینے کی کوشش کرے وہ یقیناً گناہ گار ہوگا کیونکہ یہ گناہ اور ظلم کی باتوں میں تعاون اور بدعات کی ترویج و ترغیب کے

باب سے ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اور تمام مسلمانوں کو ہر شر سے محفوظ رکھے، جس نے اسے وضع کیا ہے، اس کے شر سے بچنے کے لئے ہمیں اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ جس نے اللہ تعالیٰ پر یہ جھوٹ باندھا، پھیلا یا اور لوگوں کو ایسے کاموں میں مشغول کر دیا جو ان کے لئے نقصان دہ ہیں اور نفع بخش نہیں ہیں، وہ اس کے ان اعمال کے سبب اس کے ساتھ وہ معاملہ کرے جس کا وہ مستحق ہے۔ اللہ تعالیٰ کے دین اور بندگان الہی کے لئے ہمدردی و خیر خواہی کے پیش نظر ہم نے یہ نتیجہ کر دی ہے!

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 404

محدث فتویٰ